ان اللہ مع الصابرین

حق حق حق

حالاتِ طیبات حضرت سیدنا مخدوم علاؤالدین علی احمد صابر صاحب کلیری رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ

موسومہ

حقیقتِ گلزارِ صابری

— مؤلفہ —

مخدومِ زمن شاہ محمد حسن صابری چشتی رامپوری قدس سرہٗ

E-BOOK Compiled By:- SABRIA & FAMILY
Dated :- 10th April 2005. 01 Rabi UL Awal 1426.
Location DOHA; QATAR

نام کتاب	حقیقتِ گلزارِ صابری
مؤلف	شاہ محمد حسن صابری چشتی رامپوری
طباعت بار اول	۱۸۵۶ء/۱۳۰۴ھ حسنی پریس رامپور
بار دوم	------------------
بار سوم	۱۳۲۰ھ ”
بار چہارم	۱۹۳۸ء/۱۳۵۷ھ ”
بار پنجم	۱۹۷۰ء/۱۳۹۱ھ مکتبہ صابریہ، قصور
بار ششم	۱۹۸۳ء/۱۴۰۳ھ ”
ناشر	محمد سلطان صابری چشتی غوثیہ روڈ / بستی چراغ شاہ قصور
مطبع	ندیم یونس پرنٹرز لاہور
تعداد	گیارہ صد
کتابت	شاہ محمد چشتی سیالوی و احباب، قصور

ہدیہ = 150/ روپے

سٹاکسٹ

(۱) صابری دارالکتب ——— قذافی مارکیٹ اردو بازار، لاہور

(۲) ملک بک ڈپو ——— چوک اردو بازار، لاہور

فون نمبر : ۷۲۲۰۳۱۰ - ۷۲۴۷۴۸۰ - ۷۲۳۱۴۸۸

(۳) صابری برادرز۔ ایمن میڈیسن مارکیٹ اردو بازار۔ لاہور

(۴) صابری بک سنٹر۔ بسطامی روڈ۔ سمن آباد۔ لاہور

تقریظ کتاب مستطاب از رشحاتِ اقلام محمد فاروق حسن صاحب کفش بردار

حضرت مصنف علیہ الرحمۃ

حمد زیبا ہے اس ذاتِ تقدس آیات حضرت احدیت صرفہ کو جس نے مرتبہ وجوب میں اپنی ذاتِ مقدس کو برزخِ لا میں مخفی فرما کر تمام شیونات کو ہست فرمایا اور ہر صورت سے ہر صورت میں وہ بے صورت جلوہ پیرا ہوتا چنانچہ حضرت ہادی برحق فرماتے ہیں ؎

یہ شیوناتِ حدوثی بے شمار	ہے اسی شاہِ قدم کی جلوہ دار
آپ اپنے حسن کا مست شراب	آپ اپنے حسن کا شعلہ تباب
جس طرف دیکھو اسی کا نور ہے	زید و عمرو بکر اسی کا طور ہے
آپ واجب آپ ہی ممکن ہوا	آپ ظاہر آپ ہی باطن ہوا
آپ طالب آپ ہی مطلوب ہے	آپ غالب آپ ہی مغلوب ہے
غیب سے آیا بدرگاہ شہود	نہ تجلی بخش سلطان وجود

الغرض جو کچھ کہ آتا ہے منظر
سب اسی کے نور سے ہے جلوہ گر

اور نعت شایاں ہے حضرت محبوب الٰہ معشوق خدا شہنشاہ دوسرا سرور انبیا حضرت احمد مجتبےٰ محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم کو جو مرتبہ حضرت وحدت میں بصفات معشوقی خلعت محبوبی پہن کر عالم ارواح میں ربّ الارواح ہوئے

اور عالم ناسوت میں رونق افروز ہو کر اس ذات مظہر آیات نے انا من نور اللہ کخلق کلھم من نوری۔
کا مژدہ سنایا جن عشاق شیدا نے اس مژدہ کو سن کر از روئے باطن علم حقیقت آپ کو سمجھا اور پوچھا انہوں نے بمراتب عروجی مرتبہ وحدت میں عین اللہ حاصل کیا اور جنھوں نے مرتبہ شریعت سے آپ کو وجود مقدس ظاہری کو دیکھا انہوں نے بمرتبہ رسالت حضرت جناب پاک محمدؐ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پایا چنانچہ عالم ناسوت میں جب آپ پر عروج جذبہ ساذج ہوتا تو

لی مع اللہ وقت

کا نغمہ سناتے اور جب نزولِ عبدیت خاص کا علم ہوتا تو

عبدہٗ ورسولہ

ارشاد فرماتے اس محل پر حضرت ہادی مطلق کیا خوب ارشاد فرماتے ہیں۔ ؎

لی مع اللہ بھی انہیں کا حال تھا	ما عبدنا بھی انہیں کا قال تھا
گرچہ احمد آشکارا ہے حسن	لیکن احمد کا سمجھنا ہے کٹھن
حضرت احمد ظہور ذات حق	حضرتِ احمد میں کل آیات حق
نور احمد گر نہ ہوتا جلوہ گر	کون دیتا حضرتِ حق کی خبر
غیر احمد کون ہے کونین میں	بے محمد کون ہے دارین میں
یہ جو دیکھو ہو گلستان ظہور	احمد مرسل کے جلوہ کا ہے نور
دانش احمد ہے دانستِ خدا	علم مرشد کا ہے علم مصطفےٰ

اور مدح لائق ہے جمیع حضرات صحابہ کرام و اولیائے عظام رضوان اللہ علیہم اجمعین کو جنھوں نے خلعت روحانی پہن کر مرتبہ حضرت واحدیت میں شرف پایا قسم قسم کی خوبیوں اور طرح طرح کی تجلیوں سے جلوہ دکھایا علی الخصوص اپنے مرشدِ برحق ہادی مطلق رونق شریعت افتخارِ طریقت ماہر حقیقت واقف معرفت

حدیقۂ اسرارِ احدیت گلدستۂ چمن وحدت نوبہار. باغ واحدیت نونہال گلزار ہویت گلبن شاخسارِ صمدیت حضرت مولائی مرشدی ملجائی و ماوائی حضرت بادشاہِ دوجہاں مخدوم شاہ محمد حسن صاحب صابری صاحب حق علوالعزم والمرتبہ شہنشاہ ولایت مجدد الوقت معشوق الٰہی دام فیضہ و برکاتہٗ کی خوبیوں اور تجلیوں کی مدح سرائی و شکرگذاری اس سگ دنیا شجرۂ خبیثہ کفش بردار کمترین زمن محمد فاروق حسن حسنی پر فرض ہے کہ اس آیات عجیبہ مظہر اسرار الٰہیہ نے اس سگ دنیا کو اپنی غلامی میں شرف بخشا اور ہر مراتب ذاتیہ سرمدیہ سے بمقدار ظرف آگاہ کیا اگر اس شکر گزاری میں ہر بن مو ہزار ہزار منہ بناکر مدح سرائی اور قلم فرسائی کریں تو کبھی اس مسعد فیوض وحدت کا حق شکر ادا نہ ہو، مگر چونکہ حوصلہ پست ہمت قاصر ہے۔

اس لیے مختصر گزارش ہے کہ حضرت خلاق عالم نے اپنی مخلوق کا تمام انتظام حیات و ممات اٹھائیس حرفِ ابجد پر منحصر رکھا ہے۔ یہ اٹھائیس ہی حروف ایک اللہ واحد سے نکلے اور انہیں اٹھائیس حروف میں اللہ واحد ہیں اور انہیں اٹھائیس حروف میں زمین آسمان عرش و کرسی لوح و قلم ملائکہ جلالی و جمالی جن و انس وحوش و طیور ہیں اور یہی اٹھائیس حروف روز دورۂ قمر کے لیے بحکمت عجیبہ و اسرار غریبہ مقرر فرماتے ہیں۔

المختصر اس ذات تبارک و تعالےٰ نے اپنی صفات لا تعد و لا تحصیٰ کو انھیں اٹھائیس حرفوں پر تقسیم فرماکر اٹھائیس مخصوص ملائکہ ان پر منتظم مقرر فرمائے ہیں اور اٹھائیس ہی اپنے اسماء صفاتی کو منجملہ نو دو نہ اسماء الحسنیٰ کے کفائے مہمات باطنی ٹھہرا کر حصول عرفان کے واسطے عارفوں کو ان کا علم دیا اس موقع پر یہ کفش بردار اٹھائیس صفات

اجمالیہ جو اٹھائیس حروف سے مشتق ہیں اپنے ہادی برحق کے ذیل میں لکھتا ہے
لیکن جس طرح اس کی ذات لاتعد و لاتحصٰے ہے اسی طرح اس کی صفات بھی
لامتناہی ہیں اگر اس کی صفات لامتناہی بلحاظ ہر ہر حرف کے مشرح ترقیم کی
جائیں تو ان اٹھائیس حروف سے ہزاروں صفاتیں نکلتی ہیں مگر نہ اس قدر کاغذ میں
گنجائش ہے نہ بیان میں وسعت ہے جو اس ذات والاصفات کی صفات غیر متناہی
قلم بند کروں۔ اس لیے تفصیل کو قلم انداز کر کے اجمالی اٹھائیس صفاتیں (جو اٹھائیس حروف
کے متعلق اور اس ذات وحدۃ الوجود کی صفات لاتعد و لاتحصیٰ سے مشتق ہیں)
میرے ہادی برحق کی صورت سے ظاہر و ہویدا ہیں قلم بند کرتا ہوں اور وہ یہ ہیں

الف سے احدیت صرفہ کا پہچاننا
ب سے باطن کو ظاہر پر ترقی دینا
ج سے جہاد نفس کرنا اور جام وحدت پینا
د سے دل کو ماسوی اللہ سے پاک رکھنا اور دال سے مدلول کو دور روحی میں پہچاننا
ہ سے ہدایت کرنا و سے وحدت میں فنا و بقا حاصل کرنا ولایت خمسہ میں
ز سے زور نفس کا وقوف رکھنا
ح حلول ذاتی کا شیونات میں شہود دیکھنا
ط سے طمع نفسی کو باز رکھنا
ی سے یاد رکھنا یار کا ہر صورت میں جلوہ دیکھنا
ک سے کیفیت اور کشف ذاتی رکھنا
ل سے لا الہ الا اللہ کے معنی پر نظر رکھنا
م سے مرتبہ مرشد کے مراتبات ثلاثہ میں فانی ہونا
ن نفی اپنی کر کے نبوت اور ولایت کی سیروں میں مصروف رہنا

س[15] سرِ الٰہی کا مخفی رکھنا اور سرورِ ذاتی کا حاصل کرنا۔

ع[16] سے عین میں عروج و نزول ہر ہر مراتب سے واقف رہنا۔

ف[17] سے فانی مطلق ہونا اور فنا و بقا کا سبق یاد رکھنا۔

ص[18] سے صلاحیتِ نفس کر کے صحو وسکر میں مشغول ہونا۔

ق[19] سے قربِ ذاتی کا فیض و بسط میں تمیز رکھنا۔

ر[20] سے ربوبیت حاصل کر کے رابطہ ذاتی میں وصل رکھنا۔

ش[21] سے شہودی توحید کے مشرب کا برتاؤ کرنا۔

ت[22] سے تمیزِ ذاتی اور تصنیف و تالیف میں مصروف رہنا۔

ث[23] سے ثابت قدم رہنا طمع اور تکلیف اور امتحان بلا میں۔

خ[24] سے خصوصیتِ ذاتی دیکھ کر خلق میں طریقت شائع کرنا۔

ذ[25] سے ذلیل رکھنا دنیا میں نفس کو اور مطمئن کرنا ذکر روحی کو۔

ض[26] سے ضلالت کی راہ سے خلق اللہ کو بچانا۔

ظ[27] ظلمِ نفس سے روح کو علیحدہ کر لینا بوسیلہ واحدیت۔

غ[28] سے غرورِ نفس سے باز رہنا میرے ہی ہادیٔ برحق کا کام ہے اور علاوہ ان اٹھائیس صفات کے ہر ہر حرف کے متعلق اس لا تعد و لا تحصیٰ بے شمار صفتیں اپنے مرشدِ برحق کی اس محل پر لکھنے کو شوق چاہتا ہے مگر طوالت کی نظر سے گریز کر کے صرف حرف ت کے متعلق جو اٹھائیس صفاتیں اجمالی میرے ہادیٔ مطلق میں موجود ہیں، وہ بیان کرتا ہوں۔

اوّل تعشق خدا تعلق مصطفےٰ تضرع و زاری بجنابِ باری تمام شب کی بیداری ترک ماسوی اللہ۔ توکلت علی اللہ تحصیل سیر الی اللہ و فی اللہ و مع اللہ و من اللہ تعلیم و ہدایت حسبتاً للہ۔ تقریر نرم زبانی و شیریں کلامی سے فرمانا میرے